احمد علی حاکم کی مشہور نعتوں کا مجموعہ

کلامِ حاکم

مرتب
محمد توصیف حیدر

انتساب

مفسرِ قرآں، بانیٔ شہرِ نعت، فنافی الرسول، مجددالشعرا

حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ

کے نام

محمد توصیف حیدر

Arshman Software Inc.©

نذرِ عقیدت

بحضور

آلِ رسول و اصحابِ رسول

محمد توصیف حیدر

Arshman Software Inc.©

افتتاحیہ

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْد فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔الحمدللہ مجھے علمائے اہلسنّت کی نثری تقریروں کو مرتب کرنے کا شرف حاصل ہوا جنہیں بہت مقبولیت حاصل ہوئی ، احباب، کا تقاضا تھا کہ نثری تقریروں کے ساتھ ساتھ ایسا منظوم کلام بھی مرتب کروں جو عوام وخواص کے لئے افادیت کا باعث ہو۔

چنانچہ اِس سلسلہ میں میں نے رباعیوں کی کتب مرتب کیں جن میں رباعیاں دی بہار اور نوری رباعیاں شامل ہیں ان کتابوں کو بھی خاطر خواہ پذیرائی حاصل ہوئی ۔نعتیہ حوالہ سے میں نے اپنے والد گرامی حضرت علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے مشہور کلام پر مشتمل کتاب ”کلامِ صائم“ مرتب کی ۔کتاب ھذا ”کلامِ حاکم“ بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے۔

میرے ایک دوست جناب مولانا ملازم حسین ڈوگر صاحب آف دنیا پور نے بڑی محبت سے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ کلام احمد علی حاکم شائع ہونا چاہیے۔ چنانچہ ایک دن آستانہ چشتیہ پر ڈوگر صاحب نے موبائل پر حاکم صاحب سے رابطہ کیا اور بتایا کہ میں اس وقت بابا جی سرکار علامہ صائم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے دربار عالیہ پر موجود ہوں اور توصیف حیدر صاحب میرے پاس ہیں۔ چنانچہ آپ کے بارے میں بات ہوئی ہے چنانچہ چشتی کتب خانہ سے آپ کی کتاب شائع ہونی چاہیے۔ حاکم صاحب نے مجھ سے بھی بات کی ڈوگر صاحب رابطہ کروا کر تشریف لے گئے اور بعد میں حاکم صاحب سے کوئی رابطہ نہ ہوا جبکہ میں نے

Arshman Software Inc. ©

دوست احباب کو بتایا تھا کہ حاکم صاحب کی کتاب ہم شائع کر رہے ہیں۔ چنانچ احباب کی فرمائش پر مجھے خود ہی یہ کلام اکٹھا کرنا پڑا۔

احمد علی حاکم صاحب وہ خوش قسمت نعت گو ہیں کہ جن کا کلام اِس وقت پوری دنیا میں پڑھا اور سنا جا رہا ہے۔ حاکم صاحب کے کلام کی مقبولیت کا انداز اِس بات سے لگا لیں کہ آج کہ عہد میں کوئی ہی ایسی محفل ہوگی جس میں احمد علی حاکم کا کلام نہ پڑھا جاتا ہو۔

احمد علی حاکم نے اکثر اصناف سخن جن میں حمد......نعت......منقبت...... قصائد......مرثیہ......قطعات اور رباعیات شامل ہیں میں طبع آزمائی کی ہے اِس بات سے قطع نظر کہ حاکم صاحب نے ان اصناف سخن سے کہاں تک انصاف کی گیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ حاکم صاحب نے اپنی مترنم آواز سے اپنے کلام کو اس انداز سے پیش کیا ہے کہ آج کے دور کا ہر نعت خواں ان کے کلام کا شیدائی نظر آ ہے۔

احمد علی حاکم نعت خوانی سے نعت گوئی کی طرف آئے ہیں اس لئے ان کے کلام میں ترنم کی چاشنی پائی جاتی ہے۔ کلام پر تبصرہ ناقدین کا حق ہے اِس لئے یہ کام اُن پر چھوڑتے ہوئے ہم یہ بات ضرور کہیں گے کہ احمد علی حاکم کو کہیں کہیں اصلاح کی ضرورت ہے۔ ہم یہ بھی چاہیں گے کہ احمد علی حاکم اِس قدر مقبولِ عا کلام پر نظر ثانی کریں تو بہت اچھا ہوگا اور انہیں معیاری نعت گو شعراء کی صف میں نمایاں مقام حاصل ہوگا۔

اِس کلام کی ترتیب و اشاعت کا مقصد یہ ہے کہ حاکم صاحب کے بکھرے ہوئے کلام کو عوام الناس تک پہنچا دیا جائے۔ اِس لئے کتاب کے مندرجات کا مرتب ذمہ دار نہیں۔

محمد توصیف حیدر چشتی

Arshman Software Inc. ©

فہرست

گھرانے کی کیابات ہے 9
مصطفےٰ کے پاس 11
میلاد ہونا چاہی دا 12
نعت بنی ہے 14
دل دا ارمان محمد 16
مصطفےٰ ہو گیا 17
میرے آقا آؤ کہ مدت ہوئی 19
نعت بجائی پھردی اے 23
کسی نے دیکھا ہے 25
ادا معجزہ ہے 26
محمد کی ادا دیکھی ہے 28
کچھ اور خیالوں میں 30
زلفِ سرکار سے 31
روشنی کے لئے 33
جس کو درِ رسول کی 35
شان پیارے زلفاں دے 36
وہ آ گئے ہیں کریم بن کر 38
کچھ نہیں مانگتا میں مولا 40
کوئے نبی سے آنہ سکے ہم
راحت ہی کچھ ایسی تھی 42
اوہ آ جاون میرے ویہڑے 44
ثناخوان رہا ہوں 46
سارے سوہنیاں توں سوہنا 47
میرے نبی دے 49
آنکھیں یہ نم کس لئے ہیں 51
رحمت نوں ویہندا رہواں 52
چھڈ دے طبیبا دارو 54
یہ خدا جانے 56
جیویں درد ونڈ دا 58
تیری دید چہ اکھیاں رجھیاں 60
یادِ نبی کو دل سے 62
سوہنا ایں من موہنا ایں 64
پادے آمنہ توں لعل میری 66
دائیاں دا سوال 67
حلیمہ دا جواب 68
جو سامنے ہے مدینہ 70
حضور پہ قربان ہو گیا 72
سویا نہیں حسین 73
اُداس پانی کو 74
حسین سارے جہاں دے 75

Arshman Software Inc. ©

قاری نوں ویکھ کے 76
ساری دنیا میں جو سویرا ہے 78
علی اکبر علی اکبر 79
دین بچاون جان والے 80
میراں بغداد والیا 81
کتنا حسیں ہوگا 83
قدماں تے مک گئے 85
تری ذات سب کے ہے 86
لباں تے ثنا ہووے 87
یارسول اللہ پکارا کیجئے 89
خدا خدا اے نبی نبی اے 91
محمد دے بناں 92
یہ دل بھی حسینی ہے 94
حسن کا جلوہ سمجھ لیا 96
قدرت دا فیصلہ 97
ساحل مدینہ ہے 99
فدائیں ہندے 100
نظارا ہو نہیں سکتا 102
سوہنے مدنی دے واسطے 104
زمانہ ٹھہر جاتا ہے 105
لاجواب آپ ہیں 107
ہر تھاں اُجالے محمد دے 109
بس نام تمہارا ہو 111
محفل ہے یہ آقا کی 112
کوئی نقش اُتارا ہوگا 113
محمد محمد صدا دیونی ایں 114
دیدار حسیں ہو جاندے نے 115
میرا آسرا نبی ہے 117
پردے دے سامنے 118
یا نبی آپ کی نوکری چاہیے 119
جب تک لڑی رہے 121
غم نہیں ہوتے 123
آقا جے تیرا سہارا نہ ہوندا 124
اے قضا ٹھہر جا 126
زیارت دے دو 128
صغرا دامن لے سوال بابلا 130
ایہناں مڑ نہیں آؤنا 132

رُباعیات

Arshman Software Inc. ©

گھرانے کی کیا بات ہے

کرم کے آشیانے کی کیا بات ہے
آپ کے آستانے کی کیا بات ہے

فاطمہ و علی اور حسین و حسن
مصطفیٰ کے گھرانے کی کیا بات ہے

کتنے نانے بھی ہیں اور نواسے بھی ہیں
ابنِ حیدر کے نانے کی کیا بات ہے

ایک گھر جو ملے شہرِ سرکار میں
پھر تو ایسے ٹھکانے کی کیا بات ہے

Arshman Software Inc. ©

وقتِ آخر بھی ہو اور وہ ہوں سامنے
اَے قضا تیرے آنے کی کیا بات ہے

چڑھ کے نیزے پہ جیسے پڑھا آپ نے
اَیسے قُرآں سُنانے کی کیا بات ہے

پُھول میں مُسکراہٹ ہے اپنی جگہ
آپ کے مُسکرانے کی کیا بات ہے

ساتھ ہے قبر میں بھی صدیق و عُمر
مُصطفٰے کے یارانے کی کیا بات ہے

تک کے بولے نکیرین حاکمؔ مجھے
مُصطفٰے کے دیوانے کی کیا بات ہے

Arshman Software Inc.©

مُصطفےٰ کے پاس

رہزن کے پاس ہے نہ کسی رہنما کے پاس
ہر درد کی دوا ہے مرے مُصطفےٰ کے پاس

اسریٰ کی رات ذہن میں اُٹھتے ہیں یہ سوال
یہ کون جارہا ہے ملنے خُدا کے پاس

دِل تو ملے گا کُوچہء سرکار میں تمُہیں
آنکھیں ملیں گی تُم کو رُخِ والضحیٰ کے پاس

حاؔکم بجز حضُور کی چاہت کے باخدا
کچھ بھی نہ تھا لحد میں مجُھ بےنوا کے پاس

Arshman Software Inc.©

میلاد ہونا چاہی دا

اِنج سدا دل نوُں آباد ہونا چاہی دا
کہ آمنہ دا لال بس یاد ہونا چاہی دا

رب کہیا اَساں نے ہُن فیصلہ چُا کیتا اے
کہ تیرے جہیا تیرے نہیؤں بعد ہونا چاہی دا

دل ہووے بنیا اے نقشہ مدینے دا
تے اکھی اگے سدا بغداد ہونا چاہی دا

حشر اِچہ سُنّیاں نے کہنا جا کے رب نوُں
کہ ایتھے اج سوہنے دا میلاد ہونا چاہی دا

Arshman Software Inc.©

لا چھڈ زندگی نُوں ناں سوہنے آقا دے
ہر ساہ نئیں ایویں برباد ہونا چاہی دا

قبر اِچ سوہنے کہنا حاکم نکیراں نُوں
کہ ایہنوں ہر سوال توں آزاد ہونا چاہی دا

Arshman Software Inc.©

نعت بنی ہے

شاہد ہے خُدا بعد میں کائنات بنی ہے
کائنات سے بھی پہلے تری ذات بنی ہے

اِک جُنبشِ اَبرو سے طلاطم ہے فضا میں
جھٹکا ہے جو زُلفوں کو تو برسات بنی ہے

جس دن سے مَلی رُخ پہ تری خاکِ کفِ پا
اُس دن سے ہی اِس چاند کی اَوقات بنی ہے

اَلحَمد سے وَالنّاس تلک پڑھ کے ہے دیکھا
کچھ اور نہیں، آپ کی، بس، نعت بنی ہے

Arshman Software Inc. ©

الفاظ سے ہے بن گیا قُرآن مبارک
لہجے سے تُمھارے ہی تو قِرأت بنی ہے

یہ نام مصائب کو عَدم کرتا ہے یارو
بس نامِ مُحمد ہی کے سب بات بنی ہے

غم پیارے نبی کا مُجھے حاکم جو مِلا ہے
جب ہی تو مِرے اشکوں کی سوغات بنی ہے

Arshman Software Inc. ©

دِل دا ارمان محمد

ہر دِل دا ارمان محمد
خُوشیاں دا سامان محمد

ایہہ کونین ہے جسم دے وانگوں
اِس کونین دی جان محمد

خُود قرآن نے دسّیا سانوں
ہے اصلِ قُرآن مُحمد

حسین کیہا کہ گھٹن نہ دیساں
تیرے دین دی شان محمد

حاکم مُکدی گلّ مُکاواں
ساڈا دین ایمان محمد

Arshman Software Inc.©

مُصطفےٰ ہوگیا

ایک نے آئینہ دیکھ کر یہ کہا
دیکھو دیکھو یہ کیا ماجرا ہوگیا
میں تو واحد تھا یکتا تھا کونین میں
ہو بہو کس طرح دُوسرا ہوگیا

وہ جدا تھا جُدا تھا جُدا ہی رہا
جب تلک تھا بے صُورت خدا ہی رہا
جب وہ صُورت میں آیا خُدا نہ رہا
دیکھتے دیکھتے مُصطفےٰ ہوگیا

Arshman Software Inc.©

بزمِ خلوت میں وہ ایک جاں ہو گئے
پھر نگاہوں سے ہی ہم زُباں ہو گئے
جس کی صُورت نہ تھی نعتَ خواں بن گیا
جس کی صُورت تھی محوِ ثناء ہو گیا

جب خُدا ہر کسی کو نظَر آ گیا
لوگ کہنے لگے لو بشر آ گیا
مُجھ کو َحاکم ہے اِنساں سے شکوہ یہی
کیوں حقیقت سے ناَ آشنا ہو گیا

Arshman Software Inc. ©

میرے آقا آؤ کہ مُدّت ہوئی

میرے آقا آؤ کہ مُدّت ہوئی ہے
تیری راہ میں اکھیّاں بچھاتے بچھاتے
تیری حسرتوں میں تیری چاہتوں میں
بڑے دِن ہوئے گھر سجاتے سجاتے

مِرا یہ ہے ایماں یہ میرا یقیں ہے
مِرے مُصطفےٰ سا نہ کوئی حسیں ہے
کہ رُخ اُن کا دیکھا ہے جب سے قمر نے
نکلتا ہے مُنہ کو چھپاتے چھپاتے

Arshman Software Inc. ©

قیامت کا منظر بڑا پُرخطر ہے
مگر مُصطفےٰ کا جو دیوانہ ہوگا
وہ پل پر سے گزرے گا مسرور ہو کر
نعرہ نبی کا لگاتے لگاتے

یہ دل جب سے عشقِ نبی میں پڑا ہے
نہ دن کی خبر ہے نہ شب کا پتہ ہے
کہ اَب تو بصارت بھی کم ہو گئی ہے
تیرے غم میں آنسو بہاتے بہاتے

میرے لب پہ مَولا نہ کوئی صدا ہے
فقط مُجھ نکمّے کی بس یہ دُعا ہے
میری سانس نکلے دَرِ مُصطفےٰ پر
غمِ دل نبی کو سناتے سناتے

Arshman Software Inc.©

نواسوں کا صدقہ اَب آ بھی جاؤ
پیاسی نگاہوں کی پیاس بجھاؤ
کہ اَب عُمر کی شام ڈھلنے لگی ہے
جُدائی کے صدمے اُٹھاتے اُٹھاتے

یہ مانا کہ اِک دن آنی قضا ہے
مگر دوستو یہ مِری التجاء ہے
کہ شہرِمدینہ کی ہر اِک گلی سے
جنازہ اُٹھانا گھُماتے گھُماتے

میں قُربان تیری سخاوت پہ آقا
کہ تھک ہار جاتے ہیں خُود لینے والے
مگر میرے آقا تو تھکتے نہیں ہیں
کرم کے خزانے لُٹاتے لُٹاتے

Arshman Software Inc.©

ہے کعبہ بھی حاکم بڑی شان والا
مگر میرے دل میں تمنّا یہی ہے
کہ مِل جائے نقشِ کفِ پائے احمد
تو مَر جاؤں سر کو جُھکاتے جُھکاتے

Arshman Software Inc.©

نعت بچائی پھر دی اے

مری ذات نُوں سوہنیاں درداں توں
تری ذات بچائی پھر دی اے
میں مرَ جاناں سی پر سوہنیا
تری نعَت بچائی پھر دی اے

بولی اَگ دوزخ دی محشر نُوں
مَولا بھیج مرے وَل عاصیاں نُوں
رَب کہیا اوہناں نُوں رحمت دی
برسات بچائی پھر دی اے

Arshman Software Inc.©

سب لفظ تے سوہنیاں سب جُملے
مُحتاج نے تیری ہستی دے
ہر بات نوُں میریا محبوبا
تری بات بچائی پھر دی اے

میں حاکم جس وی حاکم توں
جا پچھیا اوہ ایہہ کہندا سی
سانوں تے سوہنے مدنی دی
خیرات بچائی پھر دی اے

Arshman Software Inc. ©

کسی نے دیکھا ہے

رب نے پُوچھا کسی نے دیکھا ہے
مُصطفٰے سا کِسی نے دیکھا ہے

خُود یہ کعبہ بھی کہہ رہا ہے سُنو
میرا کعبہ کِسی نے دیکھا ہے

سجدہ کرنا ہے میں نے اُے یارو
اُن کا تلوا کسی نے دیکھا ہے

Arshman Software Inc. ©

ادا معجزہ ہے

سخا مُعجزہ ہے عطا معجزہ ہے
مُحمد کی ہر اِک ادا معجزہ ہے

سبھی انبیاء معجزے لے کے آئے
مگر مُصطفےٰ سر تا پا معجزہ ہے

نبی معجزہ ہے یہ مَت بحث چھیڑو
نبی کا تو ہر اِک گدا مُعجزہ ہے

سویرا جہاں میں ہے پھیلایا جس نے
رُخِ والضحیٰ کی ضیاء معجزہ ہے

Arshman Software Inc.©

وہ جس میں چھپایا تھا آلِ نبی کو
مِرے آقا کی وہ رِدا معجزہ ہے

تکلّم تو حاکم ہے پھر بھی تکلّم
اُن کا تو بس دیکھنا معجزہ ہے

Arshman Software Inc.©

محمد کی ادا دیکھی ہے

زلف دیکھی ہے کہ نظروں نے گھٹا دیکھی ہے
لُٹ گیا جس نے محمد کی ادا دیکھی ہے

اپنے چہرے کو چُھپانا نہ اَے مِرے آقا
بعد مُدّت کے بیماروں نے شفا دیکھی ہے

سَر جُھکائے ہُوئے چلتے ہیں وفادار سبھی
جب سے غازی کی زمانے نے وفا دیکھی ہے

یُوں تو شبّیر سبھی کرتے ہیں بندگی لیکن
تیری بندگی تو زمانے سے جُدا دیکھی ہے

Arshman Software Inc. ©

درِ سرکار پہ پہنچے تو یہ پُوچھا سب سے
ہم نے مرنا ہے کہیں یارو قضا دیکھی ہے

آج سرکار نے زُلفوں کو سنوارا ہوگا
تب ہی حاکم نے مُعطّر یہ فضا دیکھی ہے

Arshman Software Inc. ©

کچھ اور خیالوں میں

کچھ اور خیالوں میں لایا ہی نہیں جاتا
ہاں جا کے مدینے سے آیا ہی نہیں جاتا

گھر واپس جانے کا نہ حکم ہمیں دینا
سچ یہ ہے کہ اِس در سے جایا ہی نہیں جاتا

کھاتا ہے جہاں سارا سرکار کے لنگر کو
ہاں اس کے سوا کچھ بھی کھایا ہی نہیں جاتا

اشکوں کی زباں سے ہی غم لوگ سناتے ہیں
سرکار کی چوکھٹ پر بولا ہی نہیں جاتا

سرکار کی اے حاکم اِک نعت ہی کافی ہے
اب گیت کوئی ہم سے گایا ہی نہیں جاتا

Arshman Software Inc. ©

زُلفِ سرکار سے

زُلفِ سرکار سے جب چہرہ نکلتا ہوگا
پھر بھلا کیسے کوئی چاند کو تکتا ہوگا

اَے حلیمہ! یہ بتا تُو نے تو دیکھا ہوگا
کیسے تُجھ سے میرا محبوب لِپٹتا ہوگا

راز چندا کے حسیں ہونے کا اَب سمجھا ہوں
خاکِ نعلین کو چہرے پہ یہ ملتا ہوگا

مُجھ کو معلوم ہے طیَبہ سے جُدائی کا اثر
شام کو شمس بھی روتے ہوئے ڈھلتا ہوگا

Arshman Software Inc.©

کتنی خُوش بخت ہے طیبہ کی وہ گلیاں یارو
جن میں بَن ٹھَن کے مِرا محبوب نکلتا ہوگا

اُس دل کو ٹھیس نہ پہنچے گی کبھی اے حاکم
یادِ محبوب میں ہر پل جو دھڑکتا ہوگا

Arshman Software Inc.©

روشنی کے لئے

اتنا کافی ہے زندگی کے لئے
رکھ لیں آقا جو نوکری کے لئے

تک کے اُن کو ایّوب کے گھر میں
محل ترستے ہیں جھونپڑی کے لئے

آگئے قبر میں بھی چُھڑوانے
دَرد کتنا ہے اُمتّی کے لئے

لمبے سجدے کئے نبی نے کہاں
اَے نواسے ترِی خُوشی کے لئے

Arshman Software Inc. ©

ماہ و خُورشید اُن کی چوکھٹ پر
روز آتے ہیں روشنی کے لئے

خاکِ طیبہ میں حُسن پنہاں ہے
لوگ ملتے ہیں دِلکشی کے لئے

دِید مانگی ہے اُن سے حؔاکم
میں نے بس وقت آخری کے لئے

Arshman Software Inc.©

جس کو درِ رسول کی

جس کو درِ رسول کی قُربت نہیں ملی
اُس کو کبھی سکون کی دولت نہیں ملی

محشر میں سُوئے یوسف کیا دیکھتے بھلا
آنکھوں کو تیری دِید سے فرصت نہیں ملی

دیکھا ہے میں نے جا کے جہنّم کو غور سے
سب کچھ مِلا ہے آپ کی اُمّت نہیں ملی

کتنا وہ بد نصیب ہے دُنیا میں دوستو
جس کو مِرے حضور کی نسبت نہیں ملی

حاکم ہمارے گھر میں بھی آتے تو وہ ضرور
لیکن ہمیں ایوّب کی قسمت نہیں ملی

Arshman Software Inc.©

شان پیارے زُلفاں دے

کی دسّاں میں شان پیارے زُلفاں دے
رَب کردالےآپ نظارے زُلفاں دے

رُومؔی جامؔی سعؔدی جنہوں ویکھ لوۓ
اللہ دی سونہہ قیدی سارے زُلفاں دے

ہتّھ وچہ کاسہ پھڑ کے بدّل ساون دے
بہہ گئے آ کے یار دوارے زُلفاں دے

دِن چڑھدا اے آسرا لے کے چہرے دا
راتاں نُوں نے یار سہارے زُلفاں دے

Arshman Software Inc.©

چٹے دن وچہ ہرتھاں جھڑیاں لگ جاون
جس دم ہوون یار اشارے زُلفاں دے

راتاں نُوں وی نُور سی حاکم ہو جاندا
چمکن کُنڈل وانگ ستارے زُلفاں دے

Arshman Software Inc.©

وہ آ گئے ہیں کریم بن کر

وہ آ گئے ہیں کریم بنکر نصیب سب کے سنور گئے ہیں
یہ نغمے صلِّ علیٰ کے دیکھو فضا میں ہر سُو بکھر گئے ہیں

یہ چاند اَمبر سے کہہ رہا ہے کہ ناز کرتا تھا خُود پہ لیکن
وہ جب سے دیکھا ہے نُوری چہرہ خمار سارے اُتر گئے ہیں

یہ پُھول کلیاں یہ چاند تارے جناب یُوسف بھی یا محمد
تُمہارے کوچے میں جونہی پہنچے تو سر جُھکا کے گُذر گئے ہیں

یہ چاند کہتا ہے سُعدیہ سے گواہ رہنا کہ تیرے گھر میں
جدھر اُٹھائی اُنہوں نے اُنگلی تو ہم بھی چل کے اُدھر گئے ہیں

Arshman Software Inc. ©

وہی ہیں عابد وہی ہیں زاہد نماز اُن کی قبول ہوگی
جو بندے اپنے نبی کے دَر پہ سدا جُھکانے کو سر گئے ہیں

سنا ہے جب سے یہ میں نے حاکم کہ بعد مرنے کے وہ ملیں گے
تو روز کرتا ہوں رشک اُن پر جو اُن کی اُلفت میں مر گئے ہیں

Arshman Software Inc. ©

کچھ نہیں مانگتا میں مولا

کچھ نہیں مانگتا میں مولا تیری ہستی سے
میری آنکھوں کو مدینے کا نظارا دے دے

کب تمنا کوئی میں اِس کے سوا کرتا ہوں
میں تو دن رات یہ مولا سے دعا کرتا ہوں
گُزری طَیبہ میں جو زندگی ہے دوبارہ دے دے

نام سرکار پہ بِک جانے کو جی چاہتا ہے
پِھر نہیں فکر کہ ہاتھوں کیا آتا ہے
تیری مرضی سے نَفع دے یا خسارا دے دے

میں نہیں کہتا یہ ہر صاحبِ نَظر کہتا ہے
فلک پہ آئے ہوئے بات قَمر کہتا ہے
پِھر سے آقا مجُھے اُنگلی کا اِشارہ دے دے

Arshman Software Inc. ©

اپنا جنت میں وہ جس وقت ٹھکانہ ہوگا
پا کے جنت کو بھی لب پر یہ ترانہ ہوگا
مولا جو طیبہ میں زندگی تھی دوبارہ دے دے

یہ جہاں اُس کو حقیقت میں پھر نہ رولے گا
مجھ کو سمجھاؤ بھلا کیسے پھر وہ ڈولے گا
جس کو حسنین کا خود نانا سہارا دے دے

آئے ہیں جتنے دیوانے تیری چاہت لے کے
بیٹھے ہیں دل میں یہ آقا تری اُلفت لے کے
دے دے دیدار انہیں اب تو خدارا دے دے

اپنی پلکوں کو ہے راہوں میں بچھایا میں نے
اپنی کٹیا کو بھی دلہن ہے بنایا میں نے
میری ڈوبی ہوئی نیا کو کنارہ دے دے

اپنا دل اپنا جگر اپنی یہ آنکھیں حاکم
اپنی یہ جاں ارے اپنی یہ سانسیں حاکم
جتنا سامان ہے سرکار کو سارا دے د...

Arshman Software Inc. ©

کوئے نبی سے آ نہ سکے ہم

کُوئے نبی سے آ نہ سکے ہم راحت ہی کچھ ایسی تھی
یاد رہی نہ جنّت ہم کو جنّت ہی کچھ ایسی تھی

تکتے رہے یُوسف جیسے حشر میں اُن کے چہرے کو
جب پُوچھا تو کہنے لگے وہ صُورت ہی کچھ ایسی تھی

پاس بُلایا پاس بٹھایا عرش پہ اُن کو خالق نے
یہ تو آخر ہونا ہی تھا چاہت ہی کچھ ایسی تھی

اصغر و اکبر عون و محمد دین پہ وارے ہنس ہنس کے
یُوں لگتا ہے دین نبی کی قیمت ہی کچھ ایسی تھی

Arshman Software Inc. ©

دُنیا میں سرکار کی نعتیں پڑھتے رہے ہر اِک لمحہ
قبر میں بھی تھی نعت لبوں پر عادت ہی کچھ ایسی تھی

قبر میں حَاکم جب پہنچے تو ہنس کے نکیروں نے دیکھا
کیوں نہ فرشتے پیار سے مِلتے نسبت ہی کچھ ایسی تھی

Arshman Software Inc.©

اوہ آجاون میرے ویہڑے

اوہ آجاون میرے ویہڑے ایہو منگدا دُعا بیٹھا
اوہناں لنگھناں ایں اِس رستے تاہیوں گھر نُوں سجا بیٹھا

جدوں سَن دُور اوہ میتھوں مینوں سی خوف مرنے دا
اوہ کول آگئے جدوں میرے میں خُود لبھدا قضا بیٹھا

میں خُود ڈھالے نے سب نقشے کسے تے پیار نئیں آیا
ترے توں نظر نئیں ہٹ دی تینوں اِنج دا بنا بیٹھا

اَے نانا ویکھ لئو آکے نواسے دی سخاوت نُوں
تُسیں اکبر دا پُچھ دے اوہ میں اصغر وی لُٹا بیٹھا

Arshman Software Inc. ©

مینوں دُنیا مریندی اے مینوں نینواں جتیندی اے
بچالئیں غم دے مارے نُوں ترے دَر تے میں آ بیٹھا

ترے کُوچے دوا میری ترے کُوچے شفا میری
میں نبھاں ایس توں پہلے ہزاراں نُوں وکھا بیٹھا

قبر تے حشر وچہ حاکم نُوں قُدسی پئے لبھدے نے
نبی دی نعت ایہناں نُوں میں اِکواری سُنا بیٹھا

Arshman Software Inc.©

ثناءخوان رہا ہوں

زندگی میں گدا ہو کے بھی سُلطان رہا ہوں
میں چوکھٹِ سرکار کا دَربان رہا ہوں

سرکار کے چہرے پہ ہی رکھّی ہیں نگاہیں
نازاں ہُوں کہ میں قاریٔ قرآن رہا ہوں

دیکھوں میں بھلا کیسے گُلستانِ ارم کو
چند روز میں سرکار کا مہمان رہا ہوں

صدقہ ہے یہ سرکار کی نسبت کا اے یارو
ہر دَور میں ہر عہد میں ذِیشان رہا ہوں

پُوچھو نہ نکیرو ذرا حاؔکم سے لحد میں
آخر میں محمد کا ثناء خوان رہا ہوں

Arshman Software Inc.©

سارے سوہنیاں توں سوہنا بن آیا

سارے سوہنیاں توں سوہنا بن آیا اوہدی کیہڑا ریس کرے
جنہوں پُچھ پُچھ رَب نے بنایا اوہدی کیہڑا ریس کرے

پُھل اوہدے لباں کولوں خَیراں بیٹھے منگدے
رات دے ہنھیرے اوہدی زلفاں توں سنگدے
جنہوں ریجھاں نال رب نے سجایا اوہدی کیہڑا ریس کرے
سارے سوہنیاں توں سوہنا بن آیا اوہدی کیہڑا ریس کرے

ہراِک شاہ اوہدا سجنوں غلام ایں
ہر اِک سوہنا اوہنوں کردا سلام ایں
جہدے اَگے ہر سب نے جُھکایا اوہدی کیہڑا ریس کرے
سارے سوہنیاں توں سوہنا بن آیا اوہدی کیہڑا ریس کرے

Arshman Software Inc. ©

ڈُبّے ہوئے شمس وی پچھاں مڑ پینیدے نے
اوہدیاں اشاریاں رُکھ ٹُر پینیدے نے
رجیہے پتھّراں نوں کلمہ پڑھایا اوہدی کیہڑا ریس کرے
سارے سوہنیاں توں سوہنا بن آیا اوہدی کیہڑا ریس کرے

حاکم اَساں دیناں ایس جُملے نُوں طُول نئیں
اوہدے جیہا ہور کوئی رَب نُوں قبُول نئیں
ایسے گلے اوہدا بنیاں ناں سایا اوہدی کیہڑا ریس کرے
سارے سوہنیاں توں سوہنا بن آیا اوہدی کیہڑا ریس کرے

Arshman Software Inc. ©

میرے نبی دے

وکھّ نے رُتبے میرے نبی دے
ہر تھاں چرچے میرے نبی دے

یُوسف ورگے دنگ رہ جاسن
ویکھ کے جلوے میرے نبی دے

نال اَدب دے چُمّے یارو
عرش نے تلوے میرے نبی دے

کس تکنا ایں جے اُٹھ جاون
سجناں پردے میرے نبی دے

Arshman Software Inc.©

سارے عاصی بخشے جاسن
دوستو صدقے میرے نبی دے

کندھیاں تے شبّیر جے ہووے
تک فر سجدے میرے نبی دے

حاکمؔ اوہ نے بندے رَب دے
جو نے بندے میرے نبی دے

Arshman Software Inc.©

آنکھیں یہ نم کس لئے ہے

یہ دن رات آنکھیں یہ نَم کس لئے ہیں
ہیں غم خوار آقا تو غم کس لئے ہیں

یہ پُوچھا تھا سجدہ کِس جا پہ کرنا
جواب آیا اُن کے قدم کِس لئے ہیں

اَے جبریل چُومو آج اُن کی تلیاں
تیرے لب بنے تو قدَم کس لئے ہیں

گُنہگار بولے کہ کون اَب ہمارا
تو بولے محمدؐ کہ ہم کس لئے ہیں

اگر اُن کو آنا ہے مدفن میں حَاکم
تو زندہ خُدا کی قسم کس لئے ہیں

Arshman Software Inc. ©

رحمت نوں ویہندا رہواں

بھل کے بدکاریاں تے سیہ کاریاں
سوہنیاں تیری رحمت نُوں ویہندا رہواں
اپنے دامن دی تنگی نہ ویکھاں کدی
آقا تیری سخاوت نُوں ویہندا رہواں

عرش ہے ترسدا وصلِ سرکار نُوں
سارے نبیاں رسولاں دے سردار نُوں
آجا جوڑے سنے کرنا میتھوں منے
تا کہ میں اپنی عظمت نُوں ویہندا رہواں

Arshman Software Inc.©

سوہنا داتا تے غوثِ جلی ویکھ کے
پیر صابر تے مہرِ علی ویکھ کے
کہن لگے ایہہ مُوسیٰ کہ دل چاوہندا
سوہنیاں تیری اُمّت نوں ویہندا رہواں

پہلے طیبہ بنا اپنی جنّت دے وچہ
باجھ طیبہ دے جنّت دا کیا حُسن ہے
جے نئیں طیبہ تے مولا ایہہ چھڈ نعمتاں
خالی کیوں تیری جنّت نوں ویہندا رہواں

Arshman Software Inc.©

چھڈّ دے طبیبا دارو

چھڈ دے طبیبا دارو تینوں کی پتا اے
مُکھ سوہنے مدنی دا ساڈی دوا اے

پلکاں تے ہنجواں دے جیہڑے وی ایہہ تارے نے
اللہ دی سونہہ سانوں ساڈی جان توں پیارے نے
ایسے لئی کہ ایہہ وی اُس ماہی دی عطا اے
چھڈّ دے طبیبا دارو تینوں کی پتا اے

ہجر دا پندھ یارو کدی وی نئیں مُکدا
اکھیاں چوں ہنجواں دا ہڑ نئیں اوں سُکدا
رَب جانے اکھیاں توں ہوئی کی خطا اے
چھڈ دے طبیبا دارو تینوں کی پتا اے

Arshman Software Inc.©

دل پیا ہر ویلے دید اوہدی منگ دا
سوہنے باجھوں پل پل سال وانگوں لنگھ دا
کی ہویا حال ساڈا جان دا خُدا اے
چھڈ دے طبیبا دارو تینوں کی پتا اے

اُچا یارو اوس دا سب توں مقام ایں
ساری کائنات جہدی ادنیٰ غُلام ایں
حاکم اوسے مُصطفٰے دا بنیا گدا اے
چھڈ دے طبیبا دارو تینوں کی پتا اے

Arshman Software Inc. ©

یہ خدا جانے

شان مولا کی مُصطفیٰ جانے
مُصطفیٰ کیا ہے یہ خُدا جانے

جب خُدا خُود ہے واصفِ احمد
پھر کوئی کیسے دُوسرا جانے

جُز محمد کے کون ہے جگ میں
جو مِرے دُرد کی دوا جانے

شِرک ہے آپ کو خدا کہنا
وہ بھی کافر ہے جو جُدا جانے

Arshman Software Inc.©

کتنے پیغام بھیجتا ہوں اُنہیں
میں یہ جانوں یا پھر ہوا جانے

کاسہ حاکم ہے اپنے ہاتھوں میں
جانے سائل یا پھر عطا جانے

Arshman Software Inc.©

جیویں درد ونڈ دا

جیویں دَرد ونڈ دا اے مدینے دا والی
ایویں درد کئیں توں ونڈائے نئیں جاندے
ایہہ اپنے تے اپنے نے اِس در توں خالی
قسم رب دی دُشمن ہٹائے نئیں جاندے

ٹھہر جا اَجل دے فرشتے ٹھہر جا
تُوں آلین دے بس مِرے مُصطفٰے نُوں
ایہہ جہاں دے ساہ نے میں اوہناں نُوں دیساں
ساہ ہر کسے نُوں پھڑائے نئیں جاندے

Arshman Software Inc. ©

کدی دیوے اکبر کدی دیوے اَصغر
کدی تیر کھاوے کدی سر کٹاوے
جیویں وعدے شبّیر نے ہُن نبھائے
ایویں کئیں توں وعدے نبھائے نئیں جاندے

ہے جبریل پُچھّیا شبِ وصل رب نُوں
کیویں میں جگاواں ترے مُصطفٰے نوں
کہیا رب کہ تلیاں تے رکھ ونج لباں نُوں
کہ محبوب ایویں جگائے نئیں جاندے

جے آقا زیارت عطا ہووے مینوں
تے حاکم دے ہونٹاں تے آجان ہاسے
جیہڑے درشناں دے طلب گار ہوون
اوہناں کولوں مُکھڑے لکائے نئیں جاندے

Arshman Software Inc. ©

تیری دید چہ اکھیاں رجھیاں نے

گلاں بعد چہ بہہ کے کرلاں گے
اَج دل دیاں آساں پجیاں نے
تیرے ہوندیاں ڈھولا میں کی ویکھاں
تیری دید چہ اکھیاں رُجھیاں نے

تُوں بشر ہیں عاماں لوکاں لئی
مینوں دِسناں ایں وانگ خُدا ماہی
ایہہ غافل خبراں کی جانن
ایہہ رمزاں ڈاہڈیاں گُجھیاں نے

Arshman Software Inc.©

ہندا پردہ جیندیاں بندیاں توں
مویاں توں پردے نئیں ہوندے
گھنڈ لا کے لنگھ جا ہُن بھاویں
نیناں دیاں بتیاں بُجھیاں نے

ہن آجا آجا آ ماہی
حاکم نوں مکھ دکھلا ماہی
اساں کفن وی پا کے بہہ گئے آں
تینوں اجن جدائیاں سُجھیاں نے

Arshman Software Inc.©

یادِ نبی کو دل سے

یادِ نبی کو دِل سے نکالا نہ جائے گا
سینے میں دَرد غیر کا پالا نہ جائے گا

تَب تک نہ جائے گا کوئی جنّت میں دوستو
جب تک بِلال رنگ کا کالا نہ جائے گا

سرِحشر جب اُٹھائیں گے چہرے سے وہ نقاب
یُوسف سے بھی پھر ہوش سنبھالا نہ جائے گا

کھاتا ہے جو حضُور کے لنگر کو شوق سے
غیروں کا اُس کے منہ میں نوالا نہ جائے گا

Arshman Software Inc. ©

سارے جہاں کی ٹالے گا روزِ حشر خدا
لیکن کہا حضور کا ٹالا نہ جائے گا

مل جائے گر نصیب سے خاکِ پائے رسول
پھر سُرمہ کوئی آنکھ میں ڈالا نہ جائے گا

حاکم کہوں گا قبر میں مَیں ہُوں حضور کا
جز اِس کے دیا اور حوالہ نہ جائے گا

Arshman Software Inc.©

سوہنا ایں من موہنا ایں

سوہنا ایں مَن موہنا ایں سوہنا ایں مَن موہنا ایں
اَے آمنہ تیرا لعل نی کہوے سَعدیہ واری جاواں

ایڈی سوہنی صُورت میرے دل وچہ کُھب دی جاوے
تک کے مَستی نیناں والی ہوش وی اُڈ دی جاوے
ٹھَار گئی تھاں مار گئی ایہدی سوہنی سوہنی چال نی
کہوے سعدیہ واری جاواں

اپنی ایہہ تے گل نئیں کر دا رَب دی بولی بولے
سُن کے مِٹھڑے بول نی اُڑیو من میرا پیا ڈولے
کیا باتاں ہِن سیاہ راتاں ایہدے کالے کالے وال نی
کہوے سعدیہ واری جاواں

Arshman Software Inc.©

میری ڈاچی والیاں وَدھیاں اُس دِن توں رفتاراں
جس دن توں نے پھڑیاں ایہنے ایہد یاں آن مہاراں
تر گئی آں میں ٹھر گئی آں میرا ماہی میرے نال نی
کہوے سعدیہ واری جاواں

مُک گئے صدمے غُربت والے ٹُٹ گیا غم دا تالا
جس دن دا ایہہ گھر وچ آیا ہوگیا نُور اُجالا
حق آکھاں گل سچ آکھاں کدی دیوانئیں رکھیا بال نی
کہوے سعدیہ واری جاواں

حاکم سج گئی زندگی میری نیڑے ہوگئے ہاسے
ٹُٹ گئے سارے چُور ہوئے نے درد غماں دے کاسے
حق بولاں میں کیوں ڈولاں ہرے کول ہرا لجپال نی
کہوے سعدیہ واری جاواں

Arshman Software Inc.©

پادے آمنہ توں لعل میری جھولی

پادے آمنہ توں لعل میری جھولی حلیمہ ایہو خیر منگدی
تیری گود وچ اکھ جھنے کھولی حلیمہ ایہو خیر منگدی

میرا مان میرا دل ہاڑا توڑیں ناں
اَج آمنہ توں خالی مینوں موڑیں ناں
توں تے جان دی ایں ہنجواں دی بولی حلیمہ ایہو خیر منگدی

سب ناز تیرے لعل دے اُٹھاواں گی
ایہدے قدماں چہ پُھل میں وِچھاواں گی
ایہدی ہر ویلے بَن رہساں گولی حلیمہ ایہو خیر منگدی

دل چاک میرا ہور کسے سِیناں نئیں
ترے لعل باجھوں میں تے ہُن جیناں نئیں
گل حاکم دل والی کھولی حلیمہ ایہو خیر منگدی

Arshman Software Inc. ©

دائیاں دا سوال

ساریاں دائیاں کہن حلیمہ نوں
کاہنوں شوق نویں ہُن پالنی ایں

کُجھ رکھ خیال اِس غربت دا
کاہنوں زر دولت پئی گالنی ایں

تیرے ہتھ ایناں کتھوں زر آیا
گھروں باہر نہ کُجھ وی بالنی ایں

اَڑیئے دس تے سہئی ایہہ بھیت سانوں
کاہنوں رات ساری دیوا بالنی ایں

☆☆☆☆

Arshman Software Inc. ©

حلیمہ دا جواب

اِنج فیر حلیمہ جواب دتّا
کِتھوں میری ایہہ ہے مجال سیّو
مِہنے نہ مارو مینوں دولتاں دے
تھوڑا جِیا تے رکھّو خیال سیّو
آیا اِک مہمان ہے گھر میرے
کیتا دُور چا اوہنے زوال سیّو
میں ڈِگدی ڈھیندی ڈولدی نوں
لیا آن کے اوہنے سنبھال سیّو
تُساں بھل جاؤ یُوسف مِصری نوں
کدی تکّو جے اوہدا جمال سیّو
وَالضُّحیٰ چہرہ وَاللّیل زُلفاں
کی دیاں میں اوہدی مثال سیّو

Arshmaan Software Inc.©

تکے ہین ہزاراں میں جگ اندر
پر اُیسا تکیا نہ کِتے لال سیو
ہُن اصل حقیقت دس دی آں
رہیا اگلا نئیں میرا حال سیو
اِک دُرِّ یتیم ہے گھر میرے
سب رُونقاں نے اوہدے نال سیو

شعر

حلیمہ جنگلوں میں صحراؤں میں گھوم لیتی تھی
اُسے جب بھوک لگتی تھی محمد چوم لیتی تھی

Arshmaan Software Inc.©

جو سامنے ہے مدینہ

جو سامنے ہے مدینہ تو دیکھتا کیا ہے
یہی تو کعبے کا کعبہ ہے سوچتا کیا ہے

مِرے حضور کو اے خُود سا بولنے والے
تو اُن کی ذات کے بارے میں جانتا کیا ہے

بروزِ حشر خُدا یوں کہے گا بندوں سے
جو مُصطفٰے کو نہ مانے وہ مانتا کیا ہے

قضا کے خوف سے کر لے گا وہ قبول تُجھے
یزید میرے سخی کو تو سمجھتا کیا ہے

Arshman Software Inc.©

ترِی گلی کو ہی مانگا ہے جا کے جنّت میں
تو اس پہ بولے فرشتے یہ مانگتا کیا ہے

اگر نہیں ہے پسینہ گُلوں میں آقا کا
تو پھر بتاؤ کہ گُلشن میں مہکتا کیا ہے

خُدا سے مانگنے وہ آتے ہیں جو شام وسحر
جو مُصطفٰی سے نہ مانگے وہ مانگتا کیا ہے

لگے نہ جس پہ قدم مصطفٰی کے اے حاؔکم
وہ جائے سوئے حرم بھی تو راستہ کیا ہے

Arshman Software Inc.©

حضور پہ قربان ہوگیا

دنیا میں بس وہ صاحبِ ایمان ہوگیا
جو بھی مِرے حضور پہ قربان ہوگیا

چہرہ نبی کا دیکھ کر کہنے لگے سبھی
آنکھوں کے آج سامنے قُرآن ہوگیا

دَر پہ رسولِ پاک کے پہنچا جو غمزدہ
خُوشیوں کا اُس کی بالیقیں سامان ہوگیا

دی کنکروں نے جب تھی گواہی حضور کی
بُو جہل سٹپٹا گیا حیران ہوگیا

جس نے بھی کی ہے نوکری حاکم حضور کی
قلندر تو کوئی باہو سلطان ہوگیا

Arshman Software Inc.©

سویانہیں حُسین

وہ دل ہی کیا کہ جس میں سمویا نہیں حسین
بہتر ہے وہ کہ جس نے کھویا نہیں حسین

کہہ دو ہَوا سے جا کر اَب شور نہ کرے
طَیبہ سے کربلا تک سویا نہیں حسین

مُجھ سے میرے حُسین کا نہ پُوچھ حوصلہ
جِتنے بھی دَرد آئے رویا نہیں حسین

آئے یزید لاکھوں بہ صُورتِ سیلاب
کِسی لہر نے بھی آکے ڈبویا نہیں حسین

حاکم رِدائے دین پر وہ دَاغ تو دکھا
جس کو لہو سے اپنے دھویا نہیں حسین

Arshman Software Inc. ©

اُداس پانی کو

پی جو لیتے عباس پانی کو
کون تکتا اُداس پانی کو

پیاس اتنی نہ تھی سکینہ کو
واللہ جتنی تھی پیاس پانی کو

چُھو سکا نہ درِ حسین کو بھی
قُرب آیا نہ راس پانی کو

حوضِ کوثر بھی رشک کرتا ہے
مِل گئی ایسی باس پانی کو

پیارے اُصغر کو جو نہیں تھا ملا
اب بھی حائم ہے آس پانی کو

Arshman Software Inc.©

حُسین سارے جہاں دے اندر

حسین سارے جہان اندر محبتاں دا سفیر توں ایں
جو حق تے باطل دا فرق دسے اوہ درمیانی لکیر توں ایں

اج تے آیا نئیں دُنبہ جنتوں اج تے بھجیاں نئیں پٹیاں اکھ تے
خلیل کیتی جو ابتداء سی حسین اوہدی اخیر توں ایں

توں کالی راتاں دی چانی ایں تو ہر سویرے دی روشنی ایں
اوہ جس نوں کہندے نے حسن جگ دا اوہ قسم رب دی شبیر توں ایں

زباں چوسیں توں مصطفےٰ دی تے گود کھیڈیں توں مرتضیٰ دی
حسین تیری نظیر کوئی نئیں سو آپ اپنی نظیر توں ایں

طعنے غربت دے تینوں حاکم کیوں کوئی دیوے جہان اندر
حسین ورگے شہنشاہ دی گلی دا جھلیا فقیر توں ایں

Arshman Software Inc. ©

قاری نوں ویکھ کے

اِسلام دے عظیم مہاری نُوں ویکھ کے
خُوش ہے نبی حسین دی یاری نُوں ویکھ کے

آلِ نبی دے پُھل جتھے ہر دم سی مہکدے
روپئے ہاں اُس حُسین دی کیاری نُوں ویکھ کے

قاری نے اِس جہان تے جتنے وی دوستو
نازاں نے سب حُسین جئے قاری نُوں ویکھ کے

سب ساقیاں نے بند سی میخانے کر لئے
لعلِ علی دی اکھ دی خماری نُوں ویکھ کے

Arshman Software Inc. ©

حوراں نے سر جھکا لئے خُلد برین وچہ
کربل دی اوس شان پیاری نُوں ویکھ کے

حاکم حُسین لِکھیا اے دِل دی کتاب تے
واہ واہ نکیر بولے ساری نُوں ویکھ کے

Arshman Software Inc.©

ساری دُنیا میں

ساری دنیا میں جو سویرا ہے
ابنِ حیدر یہ فیض تیرا ہے

شریعت مُصطفٰے بچانے کا
تیرے سر ہی حُسین سہرا ہے

کربلا کو کہوں نہ کیوں جنّت
آلِ احمد کا یہ تو ڈیرا ہے

آؤ پُوچھیں یزید سے جاکر
تیرے مدفن میں کیوں اندھیرا ہے

ایک دن دیکھنا اَے حَاکم تُم
سب کہیں گے حُسین میرا ہے

Arshman Software Inc.©

علی اکبر علی اکبر

حُسین و حسَن کا دِلبر علی اکبر علی اکبر
مِرا ہادی مِرا رہبر علی اکبر علی اکبر

عرش والے بھی کہتے ہیں فرش والے بھی کہتے ہیں
جبینِ دین کا جُھومر علی اکبر علی اکبر

تُمہاری ذات اعلیٰ ہے تُمہاری ذات بالا ہے
فرشتے ہیں ترے چاکر علی اکبر علی اکبر

جو پُوچھا چاند سے میں نے کہ کیا تکتے ہو راتوں کو
کہا یہ چاند نے سُن کر علی اکبر علی اکبر

زمانہ مُجھ کو کہتا ہے میں حاکم ہوں میں حاکم ہوں
مگر میں ہوں ترا نوکر علی اکبر علی اکبر

Arshman Software Inc. ©

دین بچاون جان دا اے

حیدر دا جایا سونہہ رب دی گھر بار لٹاون جان دا اے
سر دے کے اپنا نانے دا ایہہ دین بچاوٗن جان دا اے

ایہہ سوچ کے ظالماں سر کٹیا کہ قُرآن نہ پڑھ سی وت مڑ کے
سر نوں کٹا کے وی سوہنا قُرآن سناون جان دا اے

کوئی آکھے ابراہیم تائیں کوئی اسمٰعیل نوں جا آکھے
سُکھ چین بتول دی جندڑی دا ہر بال کھاون جان دا اے

ایہہ ہر کوئی خبراں رکھّ دا اے کہ یار مناون بہوں اوکھا
اِک لال علی دا ہے اُیسا جیہڑا یار مناون جان دا اے

کیوں حاکم نیر وھاناں ایں کیوں دَر دَر درد سناناں ایں
آ پاک حسین دے دَر چلیئے جیہڑا درد ونڈاون جان دا اے

Arshman Software Inc.©

میراں بغداد والیا

ساڈی بیڑی بنے لا میراں بغداد والیا
سُن دکھیاں دے درد ونڈا میراں بغداد والیا

آس اڈیک تیرے نال لا کے
تیری چوکھٹ تے ہُن آ کے
اساں جھولی لئی اے وچھا میراں بغداد والیا

تینوں علی لجپال دا صدقہ
سوہنے نبی دی آل دا صدقہ
ہُن سُن لے توں میری صدا میراں بغداد والیا

Arshman Software Inc.©

دُکھیاں دے توں درد ونڈاویں
چوراں پکڑ توُں قطب بناویں
بیڑی ساڈی وی بنے لا میراں بغداد والیا

چھَم چھَم ہر دَم برسن اکھیاں
دید تیری نوُں ترسن اکھیاں
کدی سانوں وی دید کرا میراں بغداد والیا

حاکم اُتّے کرم کما کے
اپنا سوہنا شہر وکھا کے
ہُن ساڈے وی بخت جگا میراں بغداد والیا

Arshman Software Inc.©

کتنا حسیں ہوگا

نظارا اے دمِ آخر بتا کتنا حسیں ہوگا
مَروں طیبہ میں تو پھر وقتِ قضا کتنا حسیں ہوگا

وہ حُوریں پاک حبشی کو میں گُم اِنہیں خیالوں میں
سخی اِتنا حسیں ہے تو گدا کِتنا حسیں ہوگا

وہ نہ بھی سجا تب بھی امیرِ حُسن لگتا ہے
اَے یُوسف یہ بتا وہ سجا کتنا حسیں ہوگا

ہے جو بھی چیز دُنیا میں بنی مولا کی مرضی سے
مگر اپنی جو مرضی سے بنا کِتنا حسیں ہوگا

Arshman Software Inc.©

خدا نے نور اپنے سے نکالا نور کو تیرے
کہ شامل ہے حسیں اتنا جدا کتنا حسیں ہوگا

محمد دیکھ کر حاکم یہ کہتے ہیں نظر والے
جو یہ اتنا حسیں ہے تو خدا کتنا حسیں ہوگا

Arshman Software Inc.©

قدماں تے مُک گئے

تاریکیاں دے فاصلے زُلفاں تے مُک گئے
سارے عُروج آپ دے قدماں تے مُک گئے

پُھلاں نُوں رب نے آکھیا سوہنے توں لے لوؤ
جنے وی رنگ سی آپ دے ہوٹھاں تے مُک گئے

رنداں نوں مے کدہ توں ملدا اے کس طرح
سارے نشے تے آپ دے نیناں تے مُک گئے

نمازاں کیویں پڑھی دیاں اللہ دے ساہمنے
ایہہ ذکر وی بُتول دے پُتّراں تے مُک گئے

حاکمؔ کسے میں غیر دی مدح کیویں کراں
جنے سی لفظ آپ دی نعتاں تے مُک گئے

Arshman Software Inc. ©

ترِی ذات سب کے ہے سامنے

ترِی ذات سب کے ہے سامنے تُمھیں جانتا کوئی اور ہے
تُو ہے نور یا کہ تُو ہے بشر یہ پچھانتا کوئی اور ہے

ترِی بات سے یہ خبر ترِی گُفتگو سے پتہ چلا
زبان ہے کسی اور کی یہ تو بولتا کوئی اور ہے

کلی پھُول کی خُوشبو سے ہم ہوئے آشنا اس راز سے
کہ نکھار ہے کسی اور کا یہ تو مہکتا کوئی اور ہے

میں نے دیکھا چاند کو رات کو
یہ تو نور ہے کسی اور کا یہ چمک رہا کوئی اور ہے

سرِ طُور حاکسِم دید پر کوئی کہہ رہا تھا کلیم سے
یہ نصیب ہے کسی اور کا اِسے مانگتا کوئی اور ہے

Arshman Software Inc.©

لباں تے ثنا ہووے

لباں تے ثنا ہووے پُوری دُعا ہووے
سامنے سوہنا ہووے آخری ساہ ہووے

دل وی آداسا ہووے سوہنے دا پاسا ہووے
ہتھ وچہ کاسہ ہووے بندہ گدا ہووے

عشق شبّیر ہووے پیار دی اُخیر ہووے
غازی جیا وِیر ہووے ایہو جئ وُفا ہووے

طَیبہ دی میں گلی چُماں سوہنے دی تلی چُماں
نالے علی علی چُماں خُوش مصطفٰے ہووے

Arshman Software Inc. ©

منگو دعا اے شالا اِنج دا نصیب ہووے
جد آوے موت مینوں سوہنا قریب ہووے

کی پچھدے اوہ میرے توں سوہنے دیاں عطاواں
جنہوں خیر پاوے سوہنا نہ کدی غریب ہووے

جس ویلے وچہ قبر دے سوہنا قدم ٹکاوے
قدماں تے ڈیہہ پواں میں منظر عجیب ہووے

جدوں جاں لباں تے ہووے اودوں ساہ آخری ہوون
اودوں سامنے اکھیں دے عربی طبیب ہووے

اِک وار حال حاکم پچھ لے جے سوہنا آکے
میرے دل نوں مڑ ہجر دی نہ کدی صلیب ہووے

Arshman Software Inc. ©

یارسول اللہ پکارا کیجئے

سارے ناموں سے کنارا کیجئے
یارسول اللہ پُکارا کیجئے

کہتا پھرتا ہے قمر یہ فلک پر
پھر سے اُنگلی کا اشارا کیجئے

عرش بولا میری خاطر یا نبی
آپ جوڑے نہ اُتارا کیجئے

دیکھا ہے طیبہ جنہوں نے اِک دفعہ
کرم اُن پر پھر دوبارہ کیجئے

Arshman Software Inc.©

اے گُلو اُن کا پسینہ چوم کر
اپنی قسمت کو سنوارا کیجئے

دیکھ کہنا جان و دل حاکم اُنہیں
قبول یہ تُحفہ ہمارا کیجئے

Arshman Software Inc.©

خُداخداا ے نبی نبی ا ے

خُدا خُدا اے نبی نبی اے نبی نوں ویکھیں خُدا نہ سمجھیں
خُدا جے دیوے شعور تینوں خُدا نبی توں جُدا نہ سمجھیں

نبی دے ناں نُوں صدیق چُمیاّں عُمر عُثماں علی نے چُمیاّں
ثواب سوہنے دے ناں نوں چُمناّں ایہہ نام چُمناّں خطا نہ سمجھیں

حسین باہجوں نماز پڑھنا جے میں توں پچُھوّ تے کافری اے
جہڑا وی نیتے یزید پُچھّے اوہ بندہ صاحب وفا نہ سمجھیں

میں تے حاکم مریض اوہدا تے اوہدے درشن دے نال گھلناں
میں اوہنوں ویکھن لئی اُٹھ کے بیٹھاں طبیبا اپنی دوا نہ سمجھیں

Arshman Software Inc. ©

محمد دے بناں

محمد دے بناں دنیا تے کی اے
نبی دے بن بھلا دنیا تے کی اے

جے نہ ہوون ترے گیسو اے آقا
تے فیر کہندی گھٹا دنیا تے کی اے

جے منگن لئی ترا بوہا نہ ہووے
تے کہندے فیر گدا دنیا تے کی اے

تری ہستی ہے روح سارے جہاں دی
جے ہو جاوے جدا دنیا تے کی اے

Arshman Software Inc.©

جنہوں کہندے نے پنجتن دا گھرانا
جی اس گھر توں سوا دنیا تے کی اے

جے حاکم چاہندا ایں سوہنے نوں ملنا
قبر دی منگ دیا دنیا تے کی اے

Arshman Software Inc. ©

یہ دل بھی حسینی ہے

یہ دل بھی حسینی ہے یہ جاں بھی حسینی ہے
الحمد کہ اپنا تو ایماں بھی حسینی ہے

تو مان یا نہ مان اپنا تو عقیدہ ہے
کہ ہر قاری کے ہونٹوں پر قُرآں بھی حسینی ہے

رَونق ہے جو مساجد میں شبّیر کے صدقے سے
منبر بھی حسُینی ہے اُذاں بھی حسُینی ہے

گرنے ہی نہیں دیتا ہے کاندھوں سے نواسے کو
کہ خُوب کہ نبیوں کا سُلطاں بھی حسُینی ہے

Arshman Software Inc.©

جبریل جُھلاتا ہے حسَنین کے جھولے
لگتا ہے کہ آقا کا دَربان بھی حسُینی ہے

تم سمجھو یا نہ سمجھو اَے اہلِ جہاں لیکن
ہے لَب پہ جو حَاکم کے یہ بیاں بھی حسُینی ہے

Arshman Software Inc.©

حسن کا جلوہ سمجھ لیا

بادل کو زُلف چاند کو چہرا سمجھ لیا
پُھولوں کو اُن کے حُسن کا جلوہ سمجھ لیا

ہم تو جُھکے تھے آپ کے قدموں کو چُومنے
لوگوں نے اِس اَدا کو بھی سجدہ سمجھ لیا

اَے حاجیو مُبارک تمُہیں کعبہ مگر
ہم نے تو کُوئے یار کو کعبہ سمجھ لیا

یُوسف پہ جتنا حُسن ہے اُس حُسن کو بھی ہاں
اُترا ترے جمال کا صدقہ سمجھ لیا

Arshman Software Inc. ©

قدرت دا فیصلہ

محفوظ ہے اَجے تائیں قیادت دا فیصلہ
خبرے کی ہووناں ایں قُدرت دا فیصلہ

کعبے نُوں چُمّ کے جنّتی خُود نہ سمجھ لئیں
ہونا ایں بُوہے یار دے جنّت دا فیصلہ

بعد اِچ مینوں لیجاوَناں دوزخ جلان لئی
پہلے سُنو حضُور دی رحمت دا فیصلہ

نانا بچے یا نہ بچے کُجھ وی حُسین دا
نیزے تے کر دتّا تلاوت دا فیصلہ

Arshman Software Inc.©

تلیاں نوں چُم کے یار نوں جبریل توں جگا
رَب آکھیا اے ہے میری چاہت دا فیصلہ

حاکم اودوں توں ہور تے گایا نئیں گیت میں
کیتا اَے جدتوں آپ دی بِدحت دا فیصلہ

Arshman Software Inc. ©

ساحل مدینہ ہے

یہ دُنیا ایک سمندر ہے مگر ساحل مدینہ ہے
ہر اِک موجِ بلا کی راہ میں حائل مدینہ ہے

زمانہ دھوپ ہے اور چھاؤں ایک بستی ہے
یہ دُنیا جل کے بجھ جاتی مگر شامل مدینہ ہے

شَرف مجھ کو بھی حاصل ہے محمدؐ کی غلامی کا
وہ میرے دل میں رہتے ہیں مرا بھی دِل مدینہ ہے

مدینے کے مسافر تجھ پہ میری جان و دل قرباں
تری آنکھیں بتاتی ہیں تری منزل مدینہ ہے

کرم کتنا ہوا ہے حاکمؔ آقا کا مجھ پر
میں اتنی دور ہوں لیکن مجھے حاصل مدینہ ہے

Arshman Software Inc. ©

فدائیں ہندے

حسینؑ تیری ادا دے عاشق کدی کسے تے فدائیں ہندے
جو تیرے درد دے فقیر ہندے اوہ شاہ تے ہندے گدائیں ہندے

نبی دے دل دا قرار توں ایں علی تے زہرا دا پیار توں ایں
حسین تیرے جئے شان واللہ کدی کسے نوں عطائیں ہندے

نیزے تیراں دے ہیٹھ بہہ کے تے کون پڑھدے نماز تیئں جئی
ترے جئے صابر ترے جئے شاکر حسین پیدا اسدائیں ہندے

حسین گھوڑے دی واگ پھڑ کے عباس تائیں ایہہ کہن لگے
اوہ ویر غازی ترے جئے ساتھی کدی وی انج تے جدائیں ہندے

Arshman Software Inc. ©

جنہاں دے وچ ہووے خونِ حیدر قضا وی اوہناں توں خوف کھاندی
نبی دے کندھیاں تے بہن والے نیویں کدی باخدائیں ہندے

سی چہرہ کر کے مدینے ولے حسین نانے نوں کہن لگے
جے اج کٹاواں نہ سر میں اپنا اوہ کیتے وعدے وفائیں ہندے

ایہہ کلے حاکم دا آکھنائیں خدا وی کہندا اے نبی وی کہندا
حشر نوں تیرے حسین عاشق رہا تے ہوسن سزائیں ہندے

Arshman Software Inc.©

نظارا ہو نہیں سکتا

رُخِ سرکار سا کوئی نظارا ہو نہیں سکتا
زمانے میں محمد سا پیارا ہو نہیں سکتا

شبِ معراج ربّ بولا یہی محبوب سے مل کر
تُمہارا جو نہیں ہوتا ہمارا ہو نہیں سکتا

کہ جنّت میں بھی سب جنّتی کہتے تھے مولا سے
دِیدار طیبہ کا دوبارہ ہو نہیں سکتا

جو زُلفوں میں ہو تو گھٹا کالی نہیں ہوتی
جو قدموں سے نہ لپٹے تو ستارا ہو نہیں سکتا

Arshman Software Inc.©

یہ دیوانہ محمد کا جلے نارِ جہنم میں
کسی بھی طور یہ اُن کو گوارا ہو نہیں سکتا

جہاں پر بھی گرے حاکم مرے آقا اُٹھا لیا
ترے جیسا تو عالم میں سہارا ہو نہیں سکتا

Arshman Software Inc. ©

سوہنے مدنی دے واسطے

ہر شے خدا نے بنائی اے سوہنے مدنی دے واسطے
دوعالم دی کھیڈ رچائی مِٹھے مدنی دے واسطے

ہر اِک جاتے قدم نبی دا لوَح کُرسی نال قلم نبی دا
جنّت وی رَب نے سجائی سوہنے مدنی دے واسطے

رَب فرمایا مُوسیٰ تائیں تینُوں دید کرونی ناہیں
ایہہ دید بس میں رُکائی اے سوہنے مدنی دے واسطے

حکم اوہناں دے ہر تھاں چلدے اج وی اوہناں دے دیوے بلدے
ہر شے جنہاں نے لٹائی اے سوہنے مدنی دے واسطے

دن محشر دا جد ہے اوَناں حاکم ایہو رب فرماوَناں
دیواں گا سب نوُں رہائی اے سوہنے مدنی دے واسطے

Arshman Software Inc.©

زمانہ ٹھہر جاتا ہے

جہاں نظرِ محمد کا نشانہ ٹھہر جاتا ہے
وہیں چلتا ہوا سارا زمانہ ٹھہر جاتا ہے

گواہ ہے مسجدِ نبوی کی دِیواریں کہ سجدہ میں
جو شانوں پر نواسہ ہو تو نانا ٹھہر جاتا ہے

قسم کھا کر میں کہتا ہوں کہ غارِ ثور پہ جا کر
زمانے بھر کے یاروں کا یارانہ ٹھہر جاتا ہے

جِسے کہتے ہیں سب حبشی اُسی حبشی کی چوکھٹ پر
نبی کی ذات کا ہر اِک دیوانہ ٹھہر جاتا ہے

Arshman Software Inc. ©

عجب تقسیم اُلفت کی نظر آتی ہے سدرہ پر
اپنا رُک نہیں سکتا بیگانہ ٹھہر جاتا ہے

جہاں باطل مِٹانا ہو جہاں حق بچانا ہے
وہاں میرے محمد کا گھرانہ ٹھہر جاتا ہے

اگر پڑھتا نہیں حبشی اَذاں صُبح کی اُے حَاکم
تو صُبح کے لئے سُورج کا آنا ٹھہر جاتا ہے

Arshman Software Inc. ©

لاجواب آپ ہیں

سر تا پا حِجاب آپ ہیں
پھر بھی لاَجواب آپ ہیں

سب کا اِنتخاب ہے خُدا
خُدا کا انتخاب آپ ہیں

عرش بھی ہو جس کے زیرِ پا
آقا وہ نواب آپ ہیں

گُل کی پنکھڑی نے یہ کہا
میرا بھی شباب آپ ہیں

Arshman Software Inc.©

حُسین ہے جو دل میں دوستو
پھر تو کامیاب آپ ہیں

ہو نہ جو غروب حاکم
ایسا آفتاب آپ ہیں

Arshman Software Inc.©

ہر تھاں اُجالے محمد دے

ہر تھاں اُجالے مُحمد دے
جلوے نرالے مُحمد دے

گوریاں نالوں سوہنے نے
حبشی جو کالے مُحمد دے

روشن رہ سی گھر اوہدا
دیوے جو بالے مُحمد دے

ڈول نئیں سکدا اوہ رب دی
جیہڑے سنبھالے مُحمد دے

Arshman Software Inc.©

جگ وچہ ہر کوئی کھاندا اے
یارو نوالے محمد دے

ہر کمزور زمانے دا
آسرے بھالے محمد دے

قبر اِچ حاکم نکیراں نوں
دیساں حوالے محمد دے

Arshman Software Inc.©

بس نام تمہارا ہو

اس دنیا سے آقا جب کوچ ہمارا ہو
حسرت ہے کہ ہونٹوں پر بس نام تمہارا ہو

یہ آس لئے چندا نت فلک پہ آتا ہے
کہ سرکار کی اُنگلی کا اِک اور اشارہ ہو

سب نبیوں رسولوں میں ایمان سے لوگو
کوئی ایک مجھے لادو جو آپ سا پیارا ہو

صبح جو ہوئی ہے تو دیوانو چلو دیکھیں
کہیں آپ نے زلفوں کو ہنس کے نہ سنوارا ہو

اس نعت کو مدفن میں کہا سن کے نکیروں نے
اس نعت کا اے حاکم ہر شعر دوبارہ ہو

Arshman Software Inc.©

محفل ہے یہ آقا کی

محفل ہے یہ آقا کی کیا خوب نظارے ہیں
کچھ کر دو عطا ہم کو ہم منگتے تمہارے ہیں

اِس در سے کسی کو بھی انکار نہیں ہوتا
ہر ایک کا دعویٰ ہے سرکار ہمارے ہیں

جو آیا بھری جھولی مایوس نہ لوٹایا
چوکھٹ پہ تیری آقا منگتوں کے گزارے ہیں

صِدّیق عُمر عُثمان حیدر سے کوئی پُوچھے
کیا شان ہے آقا کی یہ نُوری ستارے ہیں

میرا تو نہیں کچھ بھی سب کچھ ہے فدا اُن پر
تَن مَن دھن سب، ہم نے سرکار پہ وارے ہیں

Arshman Software Inc.©

کوئی نقش اُتارا ہوگا

یوں تو اللہ نے کیا کیا نہ سنوارا ہوگا
کوئی تُجھ سا نہ کوئی نقش اُتارا ہوگا

جائے دوزخ میں کوئی اُن کا اِک ادنیٰ سا غلام
یہ بھلا کیسے مُحمّد کو گوارا ہوگا

سب گناہ گاروں کو مل جائے گی جنّت کی خبر
میری سرکار کا جس وقت اشارہ ہو گا

خاکِ نعلین کا جو مل جائے ذرّہ مجھ کو
میری نظروں میں وہی چاند ستارہ ہوگا

حاکم اک بار جو سرکار کا جلوہ دیکھے
اُس کا جنت میں بھلا کیسے گزارا ہوگا

Arshman Software Inc.©

محمد محمد صدا دیونی ایں

محمد محمد صدا دیونی ایں
ایویں ساری زندگی نبھا دیونی ایں

ایہہ چن چودھویں دا اودوں کہنے تکنا ایں
جدوں زلف سوہنے ہٹا دیونی ایں

جہنے پایا ہوسی تیرے ناں دا پٹکا
دسو اوہنوں کہنے سزا دیونی ایں

ایہہ زندگی اساں عاشقاں نے ایہہ سوہنا
تیرے در تے جا کے مکا دیونی ایں

جدوں میتھوں پچھیا ایہہ حاکم نکیراں
اودوں نعت تیری سنا دیونی ایں

Arshman Software Inc.©

دیدار حسین ہو جاندے نے

جدوں اُٹھ جائے پردہ مکھڑے توں دیدار حسین ہو جاندے نے
جدوں دس جائے چہرہ سوہنے دا فیر پیار حسین ہو جاندے نے

اوہدے نام دا ورد پکایا کر اوہدی گھر وچہ بزم سجایا کر
اِس بزم دا صدقہ سنیا ایں گھر بار حسین ہو جاندے نے

جیویں یار کہوے اویں کریا کر جتھوں روک دوے اوتھوں رُکیا کر
اوہدے نقشِ قدم تے چل چل کے کردار حسین ہو جاندے نے

پھلاں تے لپٹن والیاں نوں ایہہ راز دسیا حبشی نے
جے ٹرپئیے عشق دے رستے تے فیر خار حسین ہو جاندے نے

ابو بکر عمر عثمان علی سب یار حضور دے کیا کہنے
جو چاہون یار دے یاراں نوں سب یار حسین ہو جاندے نے

Arshman Software Inc ©

میرے گن وچ آکے ہولی جئی اِک شب مہتاب نے آکھیا سی
جد خاک ملاں اوہدے قدماں دی رُخسار حسین ہو جاندے نے

میں اِک دن پچھیا خالق نوں رب ہو کے قسماں چکناں ایں
اوہ بولیا حاکم قسماں تے اعتبار حسین ہو جاندے نے

طیبہ کے خوبصورت نظاروں سے پیار ہے
پھولوں سے ہے محبت تو خاروں سے پیار ہے
بوبکر و عمر عثمان و حیدر کا ہوں غلام
حاکم مجھے تو بخدا چاروں سے پیار ہے

☆☆☆

متاعِ نور ستاروں میں بٹ گئی ہوگی
ضیا کی ڈور تیرگی سے کٹ گئی ہوگی
حاکم صبح ہوئی تو اس کا ہے یہ سبب
کہ زلفِ آقا ذرا چہرے سے ہٹ گئی ہوگی

☆☆☆

Arshman Software Inc. ©

میرا آسرا نبی ہے

مجھے مصطفےٰ کے ہوتے کس بات کی کمی ہے
کرو دور آسرے سب میرا آسرا نبی ہے

پوچھو نہ اے فرشتو بولے لحد میں آقا
جو سلام بھیجتا تھا یہ تو وہی اُمی ہے

پوچھا جو روزِ محشر رب نے کے کیا تھے کرتے
کہدیں گے مصطفےٰ کی صفت و ثناء ہی کی ہے

خود چاند کہہ رہا ہے تیری نعلین پاک کا صدقہ
میں حسین ہوں جہاں میں میرے پاس چاندنی ہے

سرکار اب تو حاکم کی کیجئے عیادت
میرا دم نکل رہا میری سانس آخری ہے

Arshman Software Inc. ©

پردے دے سامنے

بیٹھے کئی کلیم نے پردے دے سامنے
ویکھو کے کون سنبھلے جلوے دے سامنے

لگدی اے رات شرم توں زُلفاں نوں ویکھ کے
آؤندا نئیں آفتاب وی چہرے دے سامنے

آقا دے دَر تے پہنچ کے لگدا سی اس طرح
کعبہ وی چل کے آگیا کعبے دے سامنے

کجلے دا فَیض لین لئی شاماں نے ڈیرے پئیاں
چن بہہ گیا اے خاک تے تلوے دے سامنے

حاکم ہزار گیت نے گائے جہان تے
جچیا نہ کوئی اِک تیرے نغمے دے سامنے

Arshman Software Inc.©

یا نبی آپ کی نوکری چاہیے

سکندری نہ ہمیں سروری چاہیے
یا نبی آپ کی نوکری چاہیے

اور ہم کو مطلب ہے کیا قصرِ سلطان سے
سَعدیہ بس تیری جھونپڑی چاہیے

اپنی 'مازاغ' آنکھیں ذرا کھولیے
اِن گھٹاؤں کو رنگ سُرمئی چاہیے

کل کو چھوڑو کہ کل ہو نہ ہو کیا خبر
آپ کی دِید بس آج ہی چاہیے

اپنے چہرے سے زُلفیں ہٹا دیجئے
تیرگی ہے بہت رُوشنی چاہیے

Arshman Software Inc. ©

چہرۂ مصطفےٰ گر ہو پیشِ نظر
چاند چاہیے نہ پھر چاندنی چاہیے

دُور گزرے جو آقا تیرے شہر سے
ہم کو ایسی نہیں زندگی چاہیے

بولے آکے لحد میں نکیرین یُوں
سُننی حاکم سے نعتِ نبی چاہیے

Arshman Software Inc.©

جب تک لڑی رہے

یارب رواں یہ سانس کی جب تک لڑی رہے
مستی نبی کے عشق کی مجھ کو چڑھی رہے

بولا خدا کے واپسی ہو جب تک نہ آپ کی
جو شئے جہاں کھڑی ہے وہیں پر کھڑی رہے

دیوانہ اپنی ذات کا یُوں کیجئے مُجھے
مر کے بھی مجھ کو آپ کی حسرت بڑی رہے

سینے میں میرے جب تلک دھڑکن موجود ہے
تصویرِ شہرِ مصطفٰے دل میں جڑی رہے

Arshman Software Inc. ©

جب تک مجھ کو پوچھنے آجائیں نہ حضور
یہ آخری جو سانس ہے یونہی اڑی رہے

مرنے کے بعد حاکم حسرت ہے بس یہی
کوئے نبی میں حشر تک میت پڑی رہے

Arshman Software Inc. ©

غم نہیں ہوتے

سرکار کے جس دل میں بسے غم نہیں ہوتے
اُس دل کے کبھی رَنج و اُلم کم نہیں ہوتے

جس لمحے تیری یاد ہمیں آتی ہے آقا
اُس لمحہ یہ ہوتا ہے کہ پھر ہم نہیں ہوتے

دِن رات خطاؤں پہ خطا کرتا ہوں لیکن
وہ پھر بھی میری ذات سے برہم نہیں ہوتے

سرکار کا روضہ ہے یہ دربارِ نبی ہے
جبریل سے بھی اُونچے یہاں دم نہیں ہوتے

ڈالیں نہ جو گردن میں سرکار کا پٹکا
محکوم تو ہوتے ہیں وہ حاکم نہیں ہوتے

Arshman Software Inc. ©

آقا جے تیرا سہارا نہ ہوندا

کیہڑے پاسے جاندے ایہہ سارے سوالی
آقا جے تیرا دوارہ نہ ہوندا
کیویں کوئی سنبھل دا بھلا وچ جہاں دے
آقا جے تیرا سہارا نہ ہوندا

گدا تے گدا نے گداواں نوں چھوڑو
اے سب بادشاہ نے دَر دے اے منگتے
تسیں جے نہ ونڈ دے خیرات آقا
کسے دا جہاں تے گزارا نہ ہوندا

ادب نال تکیہ سی سُورج نبی نُوں
سُورج وی کہندا جا کے عصر نُوں
میں ڈُب کے نہ آوَندا کدی وی عصر تے
آقا جے تیرا اشارہ نہ ہوندا

Arshman Software Inc.©

خُدا خُود ثناء خواں ہے سوہنے نبی دا
جے نہ منّے حکم تے آتینوں دسّاں
جے ربّ مُصطفٰےؐ دا ثناخواں نہ ہوندا
تے قرآں دا کوئی سپارہ نہ ہوندا

قطعہ

غمگین جس قدر تھے سب شاد ہوگئے
ویرانیوں کے آنگن آباد ہوگئے
جتنے بھی گرفتار تھے عصیاں کی قید میں
شہر نبی میں جا کے آزاد ہوگئے

☆☆☆

Arshman Software Inc. ©

اے قضا ٹھہر جا اُن سے کرلوں ذرا

اے قضا ٹھہر جا اُن سے کرلوں ذرا اِک حسیں گفتگو آخری آخری
اور کوئی تمنا نہیں باخدا ہے یہی آرزو آخری آخری

آنسوؤں کی جوُرت ہے بدل جائیگی جان آرام سے پھر نکل جائیگی
پوچھ لیں گر ذرا حال نازک میرا بیٹھ کر رُو برو آخری آخری

میرے گھر میں وہ جس وقت آجائیں گے اُن کے دامن سے پل بھر لپٹ جائیں گے
سامنے اُن کے نینوں کو کروائیں گے آنسوؤں سے وضو آخری آخری

میری حالت بظاہر تو کمزور ہے اُن کے غم سے بندھی سانس کی ڈور ہے
پہنچ جاؤں فقط اُن کے قدموں تلک ہے یہی جستجو آخری آخری

Arshman Software Inc. ©

اِس سے پہلے کہ اُٹھ کر چلیں جائیں وہ قصہءِ غم مکمل نہ سن پائیں وہ
ہوش کر بے خبر وقت ہے مختصر بول دے لفظ تو آخری آخری

اُن کی بستی میں لے چل مجھے چارہ گر دیکھنی ہیں وہ گلیاں فقط اِک نظر
چاہتی ہے نگاہ اُن کی ہو بارگاہ پیش کردوں سلام آخری آخری

رات ڈھلتے ہی یہ نبض رک جائے گی ٹوٹ کر شاخ سانسوں کی جھک جائے گی
ایسے لگتا ہے اب تو حاکم مجھے ہوگی صبح و نمو آخری آخری

Arshman Software Inc.©

زیارت دے دو

صدقہ حسنین کا اے آقا رُخِ انور کی
میری بے چین نگاہوں کو زیارت دے دو

شربتِ دید ہمیں آکے پلاؤ آقا
اپنے چہرے سے ذرا زُلف ہٹاؤ آقا
میری نظروں کو بھی اَب شرفِ تلاوت دے دو

اُن پہ قُربان اگر جان وجگر ہونا ہے
اُن پہ قُربان اگر جشنِ عدل ہونا ہے
پھر قیامت سے بھی پہلے وہ قیامت دے دو

Arshman Software Inc. ©

دیکھنا حشر میں سب اپنی زباں کھولیں گے
زہرا حسنین وعلی سے وہ یہی بولیں گے
کہ باغِ فردوس میں جانے کی اجازت دے دو

حق بندگی میں سمجھوں گا ادا ہو ہی گیا
راضی مجھ پہ وہ میرا خُدا ہو ہی گیا
اپنی نعلین پہ جُھکنے کی اجازت دے دو

چشمِ حاکم نے ابھی طیبہ نہیں دیکھا ہے
یعنی سرکار کا وہ رَوضہ نہیں دیکھا ہے
اَے قضا اور مجھے جینے کی مہلت دے دو

Arshman Software Inc.©

صغرا دا من لے سوال بابلا

صغرا دا من لے سوال بابلا
لے چل ہاڑا مینوں نال بابلا

صغرا دے لباں اُتے ایہوای دعاواں نے
شالا تیرا جیوے ہر لال بابلا

اکبر گھل دیویں چھیتی مینوں لین لئی
لا چھڈیں کدھرے نہ سال بابلا

کلی مینوں چھڈ کے جاویں وچ طیبہ دے
سارے تینوں کہندے لجپال بابلا

جا کے پردیس وچہ صدقہ بتول دا
میرا بھل جاویں نہ خیال بابلا

Arshman Software Inc.©

تیرے ٹرگیاں پچھوں صغرا بیمار دا
کسے نئیوں پچھنا ایں حال بابلا

حاکم حسین تائیں کہن لگی صغرا
اگ نہ وچھوڑے والی بال بابلا

Arshman Software Inc.©

ایہناں مڑ نہیں آؤنا

صغرا تک لے ویراں نوں ایہناں مڑ نہیں آؤنا
ٹور ہتس کے راہ گیراں نوں ایہناں مڑ نہیں آؤنا

اپنے بابل دیاں ویر اکبر دیاں
چاچے عباس تے ننھے اصغر دیاں
چُم لے تصویراں نُوں ایہناں مڑ نہیں آؤنا

ایہناں اُٹھ دیاں قدماں نوں اَج ڈک لویں
اکھاں بند نہ کریں رَج رَج تک لویں
بے وطن سفیراں نُوں ایہناں مڑ نہیں آؤنا

Arshman Software Inc. ©

تک لئیں بابل دا مڑ نہ توں چہرہ کدی
تک لئے اکبر دے سر تے نہ سہرا کدی
من لے تقدیراں نوں ایہناں مڑ نہیں آؤنا

گھڑیاں وصل دیاں نئیوں نت ملدیاں
رتجھاں لاہ لے توں اج ساریاں دل دیاں
پچھے ڈ ہلیں نہ نیراں نوں ایہناں مڑ نہیں آؤنا

Arshman Software Inc. ©

اُکھ روندی اے جد آقا دے دربار دے چیتے آوندے نے
کُجھ ہوش نئیں رہندی جد مینوں سرکار دے چیتے آؤندے نے

کوئی کچا ڈھارا سوں رب دی مینوں جس ویلے وی دِسدا اے
مینوں اُس دم اماں سعدیہ دے گھربار دے چیتے آؤندے نے

بھانویں غار ہووے بھانویں عرش ہووے بھاویں ہووے منظر مدفن دا
سوں رب دی میری سرکاراں نوں گنہگار دے چیتے آؤندے نے

جد غارِ ثور دی گل ہووے اُس ویلے ہر اِک عاشق نوں
جہنے ڈنگ تے ڈنگ پئے کھادے سی اُس یار دے چیتے آؤندے نے

جد کوئی بچہ وی اے یارو کنڈیاں تے بیٹھا تکناں واں
نانے دے حسین جئے من موہنے اَسوار دے چیتے آؤندے نے

جد وچ نماز دے تشہد نوں میں یار پھرول کے پڑھناواں
جو عرش تے ہوئی سی بس او سے گفتار دے چیتے آؤندے نے

مینوں حاکم جد وی جنت دے کوئی قصے یار سناؤندا اے
مینوں اُس دم شہر مدینے دے بازار دے چیتے آؤندے نے

Arshman Software Inc. ©

کہیا نبی حسین ہر پل ہماری نظروں میں شان رکھنا
جو تم نے ہم کو زبان دی ہے تو پھر یہ پاسِ زبان رکھنا
سنوں گا آکے تیری تلاوت قرآن پڑھنا تو ایسے پڑھنا
کہ چاہے سر بھی جدا ہو تن سے زباں پہ پھر بھی قرآن رکھنا
جو وقت آئے حسین تجھ پر تو پھر بھی عطا میں کمی نہ کرنا
نہ گھر میں رکھنا چھپا کے اصغر نہ پاس اکبر جوان رکھنا
یہ نانا تیرا حسین تجھ سے یہ کہنے آیا کربلا میں
یہ دین میرا میری شریعت تیرے حوالے دھیان رکھنا
حسین میری محبتوں کا صلہ ہے اتنا کہ بعد میرے
جو مانگے حق تجھ سے جان تیری تو پھر بچا کے نہ جان رکھنا
تا قیامت میرے سخی کا رہے گا زندہ یہ نام حاکم
اے دُنیا والو جو کر رہا ہوں یہ یار میرا اعلان رکھنا

Arshman Software Inc. ©

حُسین دا اے

کہیا حُسن حسُین دا پچھنا ایں
ہر رنگ حَسین حُسین دا اے

ہر سیّد ایس کائنات اندر
دراصل امین حسُین دا اے

حاکم حق نُوں کیوں نہ حق منّیے
ساڈے وچہ یقین حسُین دا اے

چھڈّ کے پاک حسُین نُوں دین دسیں
تینوں پتہ نئیں دین حسُین دا اے

☆☆☆

Arshman Software Inc. ©

علی دے منن والے

ڈور کرو نہ چنّ چکور کولوں
بھَنوَرا کلی دے نال ای رہن دیو

بازو تلی دے نال ای سجّدا اے
بازو تلی دے نال ای رہن دیو

ہر عاشق دا گھر محبوب والی
بس گلی دے نال ای رہن دیو

حاکم اسیں آں علی دے منّن والے
سانوں علی دے نال ای رہن دیو

☆☆☆

Arshman Software Inc. ©

اکھیاں کھول دائیں

علی جمیّں تے علی دی ماں آکھے
بڑا چُپ ایں کجھ وی بول دائیں

جے کوئی کھان یا پین دی چیز دیۓ
ذَرا پھر اوہنوں پا پول دائیں

تیرا ویر وی ویکھ لئے خُود جا کے
اُجے پیار دا رَس وی گھول دائیں

باقی ہور وی ذَرا وی گلہ کوئی نئیں
اِکو فکر اے اکھیّاں کھول دائیں

☆☆☆

Arshman Software Inc. ©

حیدر کی گلی ہے

نظروں کو جھکاؤ حیدر کی گلی ہے
قسمت ہے بڑی جس کی یہاں اُس کی بھلی ہے
ہر چیز ہی مل جائے گی اے حاکم تجھ کو
جو مانگتا ہے مانگو یہ دہلیزِ علی ہے

گل علی دی

گل علی دی کر دیاں ساہواں دا سامان ختم ہو جاندا
قصہ علی دا حاکم نئیں مکدا انسان ختم ہو جاندا
حیدر دے دَر تے ہر دل دا اَرمان ختم ہو جاندا
دُوجا پیر رکاب تے نئیں رکھدے قرآن ختم ہو جاندا

Arshman Software Inc. ©

سرکار دے سر تے

اللہ پاک دی سونہہ پیا وسدا اے
سارا جگ سرکار دے سر تے

دو جگ دا حاکم چمک دا اے
ایہہ نگ سرکار دے سر تے

کائنات دے جسم دی چلدی پئی
رگ رگ سرکار دے سر تے

حاکم رب نے کُل جاگیراں دی
رکھی پگ سرکار دے سر تے

☆☆☆

Arshman Software Inc.©

سینے تے کھیڈ دا اے

کوئی کھیڈ دا تخت تے تاج اُتے
کوئی یار خزینے تے کھیڈ دا اے

کوئی کھیڈ دا تیر کے دریا وچہ
کوئی یار سفینے تے کھیڈ دا اے

کوئی کھیڈ دا چڑھ بلندیاں تے
کوئی بیٹھ کے زینے تے کھیڈ دا اے

اِکو بچّا کم لعل ہے فاطمہ دا
جیہڑا نبی دے سینے تے کھیڈ دا اے

☆☆☆

Arshman Software Inc. ©

بات دے پلّے کی اے

جس بات چہ بات نئیں سوہنے دی
اُس بات دے پلّے کی اے

جس رات چہ ذکر نئیں سوہنے دا
اُس رات دے پلّے کی اے

سرکار دی حاکم فیر بنا
ہر ذات دے پلّے کی اے

کائنات چہ علی جے نہ ہووے
کائنات دے پلّے کی اے

☆☆☆

Arshman Software Inc.©

خُون رسول دا اے

ایہہ حُسین رسول توں وکھ نہ کر
ایہہ حُسین سکون رسول دا اے

پہرے دار ایہو قانُون دا اے
جگ تے جو قانُون رسول دا اے

حاکم عرش توں لے کے فرش تائیں
ہر کوئی ممنون رسول دا اے

باغی اوس نوں کہناں ایں شرم تے کر
جہدے جسم وچہ خُون رسول دا اے

☆☆☆

Arshman Software Inc.©

اکھیاں کھول تے سہی

لے کے علی نوں گود حضور بولے
کوئی بول اساں نال بول تے سہی

ذرا ویکھ کہندے ایہہ گود اندر
ذرا شان اپنی نُوں تول تے سہی

گھُٹّی لب دی جدوں سرکار پائی
نالے کہندی سی ایہنوں پاپول تے سہی

جس مکھ دیاں قسماں رب کھاوے
اوہنوں تکن لئی اکھیاں کھول تے سہی

☆☆☆

Arshman Software Inc.©

غریباں دا بن دا اے

جہڑا بیار ہے درشن دا حامی
کدوں طبیباں دا بن دا اے

جتھاں خوش محبوب محبّ تھیون
اُتھاں کی رقیباں دا بن دا اے

جدوں لفظ نہ اِک وی کول ہووے
قلم کدوں ادیباں دا بن دا اے

حاکم باجھ نبی دے جگ اندر
بیلی کون غریباں دا بن دا اے

☆☆☆

Arshman Software Inc. ©

دیدار دا عالم کیا ہوسی

اوہدی چُپ نے موہ لیا دل یارو
گُفتار دا عالم کیا ہوسی

اُروار چہ اِتنا سوہنا ایں
وت پیار دا عالم کیا ہوسی

اوہدے پردے ہوشاں کُھس گیاں
دیدار دا عالم کیا ہوسی

اوہدے قدم تے لگدا اے چنّ حاکم
رُخسار دا عالم کیا ہوسی

☆☆☆

Arshman Software Inc. ©

لاریب حضوردی ذات

ہر غیب توں رَب ہے غیب وڈا
سوہنے واسطے غَیب تے کوئی نئیں

لاَریب حضور دی ذات جیویں
اِنج ہور لاَریب تے کوئی نئیں

ہندا نائب وی حاکم خود ورگا
دُوجا بن داتاں نائب تے کوئی نئیں

تیری اکھ وچہ عیب اے بد بختا
مِرے نبی وچہ عیب تے کوئی نئیں

☆☆☆

Arshman Software Inc.©

شبیر دے نال دا اے

اکھاں کھول کے ویکھ تے سہی جھلیا
ایہہ جہان شبیؑر دے نال دا اے

سارا جگ قرآن دے نال ہندا
تے قرآن شبیؑر دے نال دا اے

حاکم دے دِل وچہ جو وی اے
ارمان شبیؑر دے نال دا اے

کائنات دا ہر اِک غیرت مند
اِنسان شبیؑر دے نال دا اے

☆☆☆

Arshmian Software Inc. ©

جدوں یار مروڑیاں زلفاں

لکھاں قید ہو گئے آپے ہس ہس کے
جدوں یار نے جوڑیاں زلفاں

کئی دل مر گے سونہہ رب دی
جدوں یار مروڑیاں زلفاں

دن وقت حاکم رات ہو گئی
جدوں یار نے چھوڑیاں زلفاں

لکھاں ساون آ گئے نین دے لئی
جدوں یار نچوڑیاں زلفاں

☆☆☆

Arshman Software Inc. ©

تصویر وفا دی

تصویر وفا دی دُنیا تے
اَساں نال پیار دے بھر چھوڑی

تساں جو منگیا اساں دے چھڈیا
کوئی چیز نئیں اپنے گھر چھوڑی

تیرے عشق وفا وچہ حاؔکم نے
کر زندگی یار بسر چھوڑی

جنہوں لوکی جگ تے جان آہندے
اَساں نام حضُور دے کر چھوڑی

☆☆☆

Arshman Software Inc.©

چس آ گئی

تیری زلف چہ دِل جیئے باغی نوں
اَے عربیا اُڑن دی چسّ آ گئی

تیرے عشق محل دی پوڑی تے
بولاں سچ تے چڑھن دی چس آ گئی

حاکم ڈول دے پئے ساں جگ اندر
تیرا دامن پھڑن دی چس آ گئی

تیرا مُکھّ تکیا تے محبوبا
ایہہ قرآن پڑھن دی چس آ گئی

☆☆☆

Arshman Software Inc.©

چمیاں ایں

کسے چمیاں یار گلاب تائیں
کسے جا کے کلی نوں چمیاں ایں

کسے چُمیاّں یار دی چوکھٹ نُوں
کسے جا کے گلی نوں چُمیاّں ایں

کسے چُمیاّں حاکم غوث تائیں
کسے پیر علی نوں چُمیاّں ایں

صدقے جاواں جبریل دیاں بختاں توں
جنہے آقا دی تلی نُوں چمیاّں ایں

☆☆☆

Arshman Software Inc. ©

ریس نئیں کر سکدا

پھل کیکر دا جیہاں حسین ہووے
کدی کلی دی ریس نئیں کر سکدا

کوئی کناں سخی ہے سوہنے دی
یارو تلی دی ریس نئیں کر سکدا

لکھ بھیس وٹا ابلیس آوے
اوہدے ولی دی ریس نئیں کر سکدا

حاکم میرے حضور تاں اِک پاسے
کوئی علی دی ریس نئیں، کر سکدا

☆☆☆

Arshman Software Inc. ©

رب کردا انصاف اے

انج کوئی انصاف نئیں کرسکدا جیویں رب کردا انصاف اے
اوہدے وچ ایمان دی نئیں جیہڑا نئیں کردا اعتراف اے
حاؔکم پاک قُرآن نوں کھول تے سہی وچہ حکم ایہہ لکھیا صاف اے
رب آکھیا کرساں معاف اوہنوں
جنہوں یار کریسی معاف اے

محمد دے نال دا نئیں

لجپال دے لوگ ہزارا ایتھے لج وانگ نبی دے کوئی پال دا نئیں
دکھی آکھدے پئے نے ہراُتوں دکھ نبی دے وانگ کوئی ٹال دا نئیں
اوہدا گھر اے سدا ویران رہندا دیوے جیہڑا حضور دے بال دا نئیں
حاؔکم سارا جہان میں چھانیاں ایں
سوہنا کوئی محمد دے نال دا نئیں

Arshman Software Inc.©

نئیں ویکھ سکدا

جیویں کوئی دشمنی دی چوکھٹ تے سر یار دا خم نئیں ویکھ سکدا
جیویں کوئی محبوب دے دل اندر کوئی عاشق غم نئیں ویکھ سکدا
جیویں کوئی دیوانہ دُنیا تے اوکھا یار دا دم نئیں ویکھ سکدا
اِنج حاکم رَب وی یار دیاں
کدی اکھیاں نَم نئیں ویکھ سکدا

سرکارنوں چمیاں ایں

کسے چُمیاں یار دے جوڑیاں نوں کسے فقط غُبار نوں چُمیاں ایں
کسے چمیاں اوہدیاں گلیاں نوں کسے درو دیوار نوں چمیاں ایں
کسے چمیاں جا کے جالیاں نوں کسے یار مینار نوں چمیاں ایں
اِکو حاکم ذات تہے سعدیہ دی
جیہنے میری سرکار نوں چمیاں ایں

Arshman Software Inc. ©

حسین نوں چمیاں ایں

جاواں عرشِ عظیم توں میں صدقے جہنے پاک نعلین نوں چمیاں ایں
جدوں رل بیٹھے قوسین اُتے اودوں نین نے نین نوں چمیاں ایں
حاکم راز ہر دے اِک نے سدا شاہِ ثقلین نوں چمیاں ایں
جیس نبی نوں چُمدا جگ سارا
اوس نبی حُسین نوں چُمیاں ایں

قدماں دی آواز اے

اوہدی عشق دے نال سیان ہوسی ہُندی عقل دی گھٹ پرواز اے
اوہدی ذات جے کر وچ نئیں ناں وجنا ساہ دا ساز اے
کن دل دے حاکم رکھ تے سہی تینوں اِک سمجھاواں راز اے
جیہڑی دھڑکن اے ایہہ دھڑکن نئیں
اوہدے قدماں دی آواز اے

Arshman Software Inc. ©

ساری جھوک حسین لٹا چھوڑی

بھاویں ہتھ حسین دے سب کُجھ ہا کسے چیز تے ناز نئیں کیتا
کیتا جئیں وی یار سوال کوئی اوہنوں نظر انداز نئیں کیتا
رہیاں دل دیاں حاکم دل اندر نیڑے کوئی ہمراز نئیں کیتا
ساری جھوک حسین لٹا چھوڑی
اِک یار ناراض نئیں کیتا

نبی دی نعت ہندی

کملی والے دا جیہڑا اوی بنے نوکر راضی اُس تے رب دی ذات ہندی
اوہدے لباں نوں قدسی چم دے نے جہدے لباں تے نبی دی نعت ہندی
جوڑے جس تھاں حاکم یار کھلے اوتھے نُور دی اے برسات ہندی
جدوں مُکھ ہندا اودوں دِن ہندا
جدوں زلف ہندی اودوں رات ہندی

Arshman Software Inc.©

ڈھونڈ دا اے

جیویں بھورا باغ وچہ ہر ویلے کسے پھل یا کلی نوں ڈھونڈ دا اے
جیویں کوئی بھٹکا ایس دنیا تے کسے اللہ دے ولی نوں ڈھونڈ دا اے
جیویں شام پوے تے پروانہ شمع گھر گھر بلی نوں ڈھونڈ دا اے
ایویں حاکم واسی سِدرہ دا
مِرے آقا دی تلی نوں ڈھونڈ دا اے

بوبکر دا شان

بوبکر دا شان میں کنج لکھاں وچہ قلم توفیق تاں ہووے
بہواں کنج سرکار دے کول بھلا میرے بخت شفیق تاں ہووے
گل جج دی حاکم فیر کریں پہلے درد شریک تاں ہووے
دعویٰ عشق دا سارا من جا ساں
کوئی ہور صدیق تاں ہووے

Arshman Software Inc. ©

چن اسم حضور دارٹ داا ے

لوکی چنّ دا چرچا کر دے نے چن اِسم حضور دارٹ داا ے
ہر پُھل وچہ باغ دے اے حَاکم اوہنوں ویکھ کے اکھیاں میٹ داا ے
پر یار حسین زمانے دا اوہدے سامنے آ کے گھٹ دا ا ے
اوہدے مُکھ توں زُلف ہے اِنج ہٹ دی
جیویں غُلاف قرآن توں ہٹ دا ا ے

گلی توں وار دیاں

دل چوہنداا ے سوہنیاں جنتاں نوں تیرے شہر دی گلی توں وار دیاں
دو جگ دیاں کل بلندیاں نوں تیرے پیراں دی تلی توں وار دیاں
ایہہ لعل یاقوت تے سب ہیرے خاک پا دی ڈلی توں وار دیاں
حاکم جِنے وی نساہ نے کول میرے
وس لگے تے علی توں وار دیاں

Arshman Software Inc.©

قطعات

حسنین کو پھول زہرا کو کلی لکھتا رہا ہوں
اُس کوچے کو جنت کی گلی لکھتا رہا ہوں
چوما ہے فرشتوں نے اُسی ہاتھ کو حاکم
جس ہاتھ سے میں نامِ علی لکھتا رہا ہوں

☆☆☆☆

مُل کون حسین دا لا سکدا میرا پیر بڑا انمول اے
دلبر ہے فاطمہ دا حیدر دا سوہنا ڈھول اے
حق سچ دی بن مہکار آیا اوہدا حاکم ہر اِک بول اے
مجبور حسین نوں نہ سمجھیں ہر چیز حسین دے کول اے

☆☆☆☆

زمانے کی ہر نظر کا تارا علی تو ہے
حاکم جہاں میں پیارا پیارا علی تو ہے
کعبے کے صحن سے مسجد کے صحن تک
جتنا بھی فاصلہ ہے سارا علی تو ہے

☆☆☆☆

Arshman Software Inc. ©